

جہاں کر پلائیں چھپک کو باہر نکالنے کے علاوہ لاجی قلب سے حرارت کو دور کرنا
اور خفقان کو زائل کرتا ہے ۛ

اگر چھپک کے نکلنے میں اضطراب سوزش اور خفقان پیدا
ہو جائے تو ان عوارض کے ازالہ کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں ۛ

نسخہ ۱۔ زہر ہرہ خطائی ایک ماشہ۔ مرداریدنا مسفتہ ایک ماشہ یا نصف ماشہ
دو تولوں کو ہر ایک کھل کر کے شربت کیوڑہ ایک تولہ میں ملا کر مدق نقرہ ایک عدد
اضافہ کر کے اول چٹائیں۔ بعد ازاں عرق مکو عرق بید مشک عرق میلوں
ہر ایک چار تولہ میں شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر خاشی سات ماشہ اوپر سے چھڑک
کر پلائیں ۛ یا نسخہ سفوف استعمال کریں ۛ

نسخہ سفوف ۱۔ بنساجن بگل سرنج محل لالہ دشتی مرداریدنا مسفتہ ہر ایک تین
ماشہ کو ہر ایک پیس چھانکر دو ماشہ سے تین ماشہ تک ہینہ کبوتر کی زردی سنبل
میں ملا کر چٹائیں۔ اور اوپر سے عرق بید مشک عرق مکو ہر ایک پانچ تولہ میں
شربت کیوڑہ تین تولہ ملا کر پلائیں چھپک کی بخوبی باہر نکالنے کے علاوہ تقویت
و نفرت بھی کرتا ہے ۛ چھپک کو پورے طور پر باہر نکالنے کے لئے یہ نسخہ بھی
منفید بیان کئے جاتے ہیں ۛ

نسخہ ۲۔ چوب کیوڑہ پانچ ماشہ۔ برگ شامہرہ سات ماشہ عناب پانچ عدد
خاشی سات ماشہ پانی میں جوشد یخزل چھانکر قدرے شہد ملا کر پلائیں ۛ
دیگر ۱۔ کھوپرہ نیم کوفتہ ایک تولہ۔ مویز منقہ لودانہ خاشی سات ماشہ۔ برگ پان
ایک عدد پانی میں جوشد پیکر تھوڑا تھوڑا پلائیں ۛ

دیگر ۲۔ کبوتر کے انڈے کی زردی کہلانا مفید ہے ۛ
دیگر ۳۔ مسور کنگنی فلتہ۔ ہر ایک ایک تولہ کو جوشد پیکر چھان کر پلائیں ۛ گاہی

اس میں انجیر تیس ماشہ اٹھانہ کرتے ہیں۔ اور گاسے صرف انجیر اندہ کلنگنی کو جوش
دیگر پلاتے ہیں ۛ

دیگر گڑ۔ برگ بادیاں۔ برگ کرنس کو کوٹ کر ان کا پانی تین تین تولہ بخور کر
مصری سے شیوس کر کے پلائیں۔ یا ان کے تخم یا جڑوں کا جو شانہ تیار کر کے پلائیں
گاسے تدبیر سے زعفران حل کر کے پلاتے ہیں۔ مادہ کو جوش میں لاکر اندہ شدوں کو
کھول کر چیچک کو باہر نکالنے کے لئے مفید ہے ۛ

دیگر گڑ۔ کرنس۔ ماریان۔ کوئے خشک کتیرا۔ لاکھ دو ہوئی ہر ایک ساڑھے تین
ماشہ انجیر تین عدد و عناب پانچ عدد مصری ایک تولہ سب کو پانی میں جو شدیں
اور غشی سات ماشہ چلک کر پلائیں ۛ

چیچک کو بخوبی باہر نکالنے کے لئے ذکورہ بالا نسخوں میں سے کسی نسخہ کو استعمال
کرنے کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل تدابیر بھی اختیار کی جائیں ۛ

بھسارہ۔ غشی پانچ تولہ کو ڈوبائی تین پانچ پانی میں جو شدیک مرین کی چاہائی
کیپٹے رکھیں۔ مرین کے جسم کو کپڑے سے ڈھانک دیں۔ تاکہ پانی کی بھاپ
مرین کے جسم کو نکلے۔ مسامات کو کھلے دالوں کو باہر نکالنے کے لئے بہتر اس
ترکیب ہے۔ صرف پانی کے بخارات سے یہی کام لے سکتے ہیں۔ لیکن
غشی کے جوش دینے سے عمل قوی الاثر ہوگا ۛ

مرین کے بدن پر اندہ نیز اس کے بستر پر غشی کا جھڑکنا بھی چیچک
کو باہر نکالنے میں مدد دیتا ہے ۛ

اگر دالے نکل آئیں اور پھر اندر بیٹھ جائیں تو اس وقت بھی مذکورہ
بالا تدابیر اختیار کرنی چاہئیں جو دالوں کے باہر نکالنے کے لئے بھی چاہی ہیں

ایسے وقت میں ہریان غشی۔ اضطراب وغیرہ کو دور کرنے کے لئے پاشویہ۔ لختیہ وغیرہ۔ استعمال کریں۔

اگر دالوں کی رنگت سیاہ پڑ جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی دوسری خراب علامتیں پیدا ہو جائیں۔ مثلاً بخار شدید ہو جائے۔ اضطراب و بیقراری بڑھ جائے تنفس خراب ہو جائے۔ کمزوری بڑھ جائے۔ تو دل و دماغ کو تقویت دینے اور دالوں کی اصلاح کے لئے مندرجہ ذیل دوا بن کر استعمال کرائیں۔

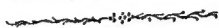
نسخہ :- ہنسلوچن نیلگوں۔ نہر ہرہرہ خطائی۔ مرواریدہ ناسفتہ۔ یا قوت رمانی۔ رب السوس ہر ایک ایک ماشہ۔ دانہ الاچی خرد۔ کھربائے شمع ہر ایک نصف ماشہ۔ گل لالہ ڈوبائی ماشہ۔ اولاً جو ہر اور نہر ہرہرہ خطائی کو ملی الترتیب کھل میں ڈال کر باریک کریں۔ اس کے بعد دوسری ادویہ باریک پیس چھانکر ملائیں۔ اور ہارسم کھل کر کے شربت عناب۔ شربت سیدب ہر ایک دو تولہ میں ملائیں اور ورق طلا ایک عدد۔ ورق نقرہ تین عدد اضافہ کر کے صبح و پیر اور شام کے وقت تین تین ماشہ چٹائیں۔ اگر پیاس کی شدت ہو۔ تو اسی لعوق میں قدرے عرق کیوڑہ ملا دیں جمایا عوارض مذکورہ میں مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اگر دست آسنے لگیں تو مسوچھلی ہوئی کو پکا کر اس کا پانی پلانا مفید ہے۔ کیونکہ مسوچھلی کی اصلاح کرنے کے علاوہ قابض بھی ہے۔ اسی طرح مرواریدہ کو شربت حب الاس یا شربت سبب میں ملا کر چٹانا مفید ہے۔ مرواریدہ (سوفی) تبین کرنے اور چھچھک کو نکالنے اور مقوی دل و دماغ ہونے کی وجہ سے خاص طور پر مفید سمجھے جاتے ہیں۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے۔ کہ ابتداء مرض میں ایک دو دستوں کا آنا کوئی

اندرونی غلظت اور جھرمٹ کا کوئی خاص علاج نہیں ہے۔ یہ انجھٹا یا مریض کا زمانہ ہوتا ہے۔ مریض کی تقویت اور تفریح مقوی اور مفرح ادویہ سے کرتے ہیں اور چونکہ یہ وقت مریض سے مندرست آدمیوں کو چھوت لگنے کا ہوتا ہے۔ لہذا اس وقت چھوت لگنے سے احتیاط کی ضرورت ہے +

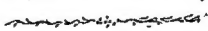


غبار :- غذا لطیف اور زود ہضم کہلائیں۔ آتش جو بہترین غذا ہے جو دنیا شدت بخار اور درد و گلو کی حالت میں۔ مثلاً تہ بخار کی حالت میں آتش جو ٹھنڈا کر کے دیں۔ یا مونگ یا مسور کی دال پکا کر اس کا پانی پلائیں۔ لیکن اس میں نمک بہت کم ڈالیں۔ کیونکہ نمک کے استعمال سے دالوں کی خارش بڑھ جاتی ہے۔ کچھ دمی دال مونگ بھی کھلا سکتے ہیں +

بعض اطباء نے پاؤں شکر کے ہمراہ۔ یا میٹھی روٹی پکا کر کھلا یا بھی کھاتا ہے۔ لیکن ایسی غذاؤں کے استعمال سے عیس کا اندیشہ ہندوان کو محض رہنا ہی بہتر ہے۔ اگر دی جائیں۔ تو مقدار میں بہت کم کہلائیں +

بعض اطباء قدیم اور نیز اطباء جدید کے نزدیک دودھ بھی دے سکتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ بیمار ضعیف ہو اور کھانسی نہ ہو۔ دودھ گائے کا ہونا چاہئے۔ اور اس کو پکا کر بالائی مار کر پلائیں +

اطباء جدید کمزوری کی حالت میں بخنی یا شور یا بھی دے سکتے ہیں۔ لیکن اطباء قدیم میں سے اکثر گوشت اور روغنی غذاؤں کے مخالف ہیں +



پانی :- موسم گرما میں تازہ پانی پلانے کی اجازت ہے۔ لیکن اس کی بجائے عرق مناب استعمال کیا جائے یا مسور کو پکا کر صرف اسی کے پانی پر قناعت کی جائے۔

تو بہت بہتر ہے خصوصاً جبکہ چچک مکمل طور پر نہ نکلی ہو۔ یا مکمل کر اندر بیٹھ گئی ہو۔ یا دست آرہے ہوں۔ کیونکہ مسور کا پانی پیاس کو بجھائے گا۔ دست آتے ہونگے تو ان کو بند کرے گا۔ نیز آلات تنفس کو چچک سے محفہ ظار کھینکے گا۔ موسم سرما میں پانی کی بجائے عرق کو اور عرق گاؤں زبان پلائیں۔ نیز عناب یا مسور کا پانی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

جیسا کہ اس مرض کے ابتدائی بیان ہی میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ اہل ہندو کا طبقہ خیال اس مرض کو ایک دیوی سیتلہ نامی کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور اسی خیال کی بناء پر اس مرض میں دوا استعمال نہیں کرتے۔ اور بالکل طبیعت کے پر چھوڑ دیتے ہیں۔ مرہین جو کچھ مانگتا ہے اس کو دیوی مذکورہ کی خواہش خیال کر کے کھلا دیتے ہیں۔ لہذا لڑکے کرتے۔ اور دیوی کی منت مانگتے ہیں۔ گہی تیل کی کوئی چیز لیسے۔ موم جی ملائے بچھا رنگے۔ گوشت پکائے۔ پاپاک عورت خضہ مٹا مٹھنے کے پاس آئے (یعنی اس کا سایہ پڑے) اسے ہر چیز کرتے ہیں۔ دھوئے ہوئے سفید پٹے پہنکر مرہین کے پاس آئے سے ہر چیز کرتے ہیں۔ نیز مرہین کو بادل کی گرجا نہیں سننے دیتے گرجا کے وقت کوئی دوسری چیز بجا دیتے ہیں۔ اگرچہ ان باتوں پر باہل اشخاص قہر میں مبتلا ہو کر مل کرتے ہیں۔ لیکن اطباء میں سے علوی خاں مرحوم اور حکیم شریف خاں مرحوم جیسے فاضل اطباء نے ان باتوں کو مرہین کے لئے دائمی ضرر یاں کیا ہے۔ اور صاحب اکسیر انعم نے ان کی تائید کی ہے چنانچہ لکھا ہے کہ گرجا (اور اس کے مانند لڑکی۔ جل کی چیزیں) پکائے جو کہ پیدہ ہوئی ہے دو دانہ کے لئے مضر ہے۔ اور یہ چچک میں مضر ہے۔ اسی طرح دھوؤ

ہوئے کپڑوں سے صابوں کی بو نقصان پہنچاتی ہے۔ اور گرج کی آواز سے
خونک ہوتی ہے۔ اس سے مرین کو بچانا چاہئے۔ اسی طرح مائتہ عورت
کے متعلق کہا جاسکتا ہے کہ اسکے بدن کی بو نقصان پہنچاتی ہے ۛ

بیرونی علاج

جب چھپک کے دانے باہر نکل آئیں۔ بخار اور اضطراب کم ہو جائے۔ نبض اور تنفس
مکمل حالت پر آجائیں۔ اسوقت اگر دالوں کے پختہ ہونے میں دیر سی محسوس کی جائے۔
تو سکریٹل پکائی گریس سے مندرجہ ذیل بھیسارہ استعمال کریں ۛ
بھیسارہ :- بالونہ۔ بیفشہ۔ کیلیل۔ لملک۔ تخم خطمی۔ سبوس گندم ہر ایک دو تولہ بارہم
پانی تین جوش دیں۔ اور اس پانی کو ایک کشادہ منہ کے برتن میں ڈال کر مرین کے
جسم کو اس کا بھیسارہ دیں۔ مرین کے بدن پر سے سے ڈھانک دیں۔ تاکہ بخار نہ
کا اثر تمام بدن پر بخوبی ہو ۛ

مذکورہ بالا بھیسارہ کے استعمال سے دانے جلد پانی سے بھر جائیں گے اور بھی نفع دے
اور بیان کیا جاتا ہے کہ دالوں کے پانی سے بھر جانکی سلامتی یہ ہے کہ دالوں کے چاروں
طرف سرخی مطلق نہ رہے گی۔ تمام دانے سفید۔ بلبہ کی مانند ابھر آئیں گے۔ اور انکے پختہ ہونے کی
علامت یہ ہے کہ دالوں کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے۔ یعنی دالوں کا سفید۔ پانی نیپ بن
جاتا ہے اور اگر دالوں کی کثرت سے جلد اور مضار متورم ہوں تو ان کا درم کم ہو جاتا ہے۔
پس اگر ہنوز دانے پانی سے نہ بھریں یا پختہ نہ ہوں تو چھپک کے دالوں کو باہر نکالنے
کی غرض سے جو تھنئے اندرونی علاج میں درج کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کے
دو تین روز تک پلائیں۔ اور ساتھ ہی مذکورہ بالا بھیسارہ استعمال کرتے رہیں۔ نیز مکان
کو گرم رکھیں۔ سرد ہوا کے جھوٹوں اور سرد پانی کے پینے سے بچائیں۔ بلکہ گرم پانی
گھونٹ گھونٹ پلانا اس وقت بہت مفید ہے ۛ

اگر دالوں کے مکمل طور پر نکلنے کے باوجود بخار اور بیقراری کم نہ ہو۔ نبض
اور تنفس بھی حالت طبعی پر نہ آئیں۔ اور دانے سخت ہوں۔ دالوں

میں پانی پیدا ہو۔ تو اس کو خراب علامت سمجھنا چاہئے۔ اور اس کے پکڑنے کی
تدبیر کرنا ہے سو دہئے +

اگر دائے پانی سے بھرے اور بختہ ہو نیکی بعد پھر مردہ ہو کر خشک ہوئے لیکن
اور بعض دائے جو اول ہی بختہ ہو گئے تھے۔ ان کے اوپر قدرے کھڑکھٹی بندھ جائے تو
اس وقت ان کے جلد خشک کرنے کی تدبیر کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے جنگلی ایرے مٹی
سے صاف کر کے جلائیں۔ اور ان کی راکھ کو چھان کر مرین کے بسترو پر بچھائیں۔ اور پھر
مرین کو ٹائیں۔ دالوں کو خشک کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ یا جھاؤ کی ٹکڑی کی
راکھ اور سفیدہ کا شغری مل کے کپڑے میں پوٹی باندھیں اور دالوں پر اس پوٹی کو
انجلی مار مار کر چھڑکیں دالوں کو خشک کرنے کے لئے بہتر ہے +

اگر دالوں میں خارش اور جلن شدید ہو۔ تو یہ خواب علامت ہو۔ اگر مرین
بچہ ہو تو اس کے ہاتھوں میں صاف اور ٹایم کپڑے کی پھیلی بنا کر پیٹا دیں یا رولی باندھ دیں
تا کہ وہ دالوں کو کھچا کر نمی نہ کر دے۔ اور اگر مرین جوان ہو اور کھچائے کے لئے مجبور ہو تو پٹہ
مرغ سے قدرے قدرے کھچانا بہتر ہے۔ اس خارش کو دور کرنے کے لئے جھاؤ کے پتوں
اور عین پتر کی دھوئی دیں۔ خارش کے دور کرنے کے لئے سفید و مجرب ہے۔ اس کو علاوہ
اگر کا نور کو گلاب میں حل کر کے دالوں پر لگائیں دالوں کی خارش اور سوزن کو تسکین دینے اور
دالوں کو جلد خشک کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر کا نور کو کھن میں ملا کر
لگا یا جائے تاہم بہتر ہے عسرت ردغن زیتون یا ردغن زیتون میں ہونڈن چونہ کا
پانی ملا کر لگنا بھی دالوں کی خارش اور جلن کو تسکین بخشتا ہے +

اگر دائے زخمی ہو کر قرحہ بن جائیں اور ان میں سڑاندہ پیدا ہو جائے۔
(بعض وقت کپڑے بھی پیدا ہو جاتے ہیں) تو زخموں کو برگ نیم کے جو شانہ سے دھیں
دو تین مرتبہ دھوئیں۔ برگ نیم۔ سبوس گندم اور اسپند کی نہ ہونی زخموں کو دیں۔ اور کا نور
چھ ماہہ ردغن تارپین تین تولہ میں حل کر کے زخموں پر لگائیں۔ تمام نقصان دور ہو جائیگا۔ کپڑے

بڑی ہونے۔ تودہ ہلاک ہو کر خارج ہو جائیگے۔ اور زخم کی حالت بہت جلد بہتر ہو جائے گی +
 کیراؤ کو ہلاک کرنے کیلئے شفا کو سکے پتوں کا پانی اور ایلو اما کرنگا نا بھی بہتر ہے +
 چھچک کے زخموں کو درست کر لینے کے لئے مرہم بہت اچھا ہے۔ اسکو بنا کر استعمال میں لائیں +
 نسخہ مرہم :- رال سفید دو تولہ کو باریک پیسکر روغن چینیلی چار تولہ میں ملا کر
 خوب دھمال کریں جب تک ذات ہو جائے تو چار تولہ خالص پانی ملا کر ہاتھ سے ملیں جب
 یہ پانی بھی لجا جائے تو اور پانی چار تولہ ڈال کر دھوئیں۔ اور جو پانی نکل سکے نکال دیں یہ طرح
 کم از کم ایک دن مرتبہ دھوئیں پس مرہم تیار ہے۔ اس کو کپڑے پر لگا کر زخم پر چسپاں کر دیں۔
 اگر اسی مرہم میں اخیر میں چھ ماشہ کا فور شامل کر دیا جائے تو زیادہ بہتر ہے +
 مرہم دیگر :- چھچک کے زخموں کیلئے نافع ہے :- برگ نیم چار تولہ کو پیسکر ٹیکہ بنائیں۔ اور
 گامے کے کہن آدھرا تولہ ڈال کر چلائیں۔ بعد اٹیکہ کو نکال دیں اور روغن مذکور کو کم از کم
 سات مرتبہ پانی سے دھو کر مردار سنگ چھ ماشہ۔ کا فور تین ماشہ باریک پیسکر لائیں +

کھرند اتارنے کی ترکیب :- جب دانے خشک ہوئے لگیں اور ان پر کھرند
 بندھ جائے تو دیکھیں کہ کھرند (خشک ریشہ) باریک ہو یا غلیظ (موٹا) نیز اسکی نیچے تری
 ہے یا خشکی۔ پس اگر کھرند باریک ہو۔ اور اس کے نیچے تری نہ ہو۔ یعنی بالکل خشک ہو
 تو اسپر زخم روغن لگائیں۔ اس زخم کیلئے مرہم سے بہتر تلوں کا تازہ تیل ہے۔ لیکن اگر
 چہرے پر لگا ہوا مقصود ہو تو روغن لیستہ لگائیں۔ کیونکہ روغن کجہ کے چہرے پر لگانے
 سے چھچک کے نشانات باقی رہ جاتے ہیں + اور اگر کھرند غلیظ ہو۔ اور اسکی نیچہ رطوبت
 بھی ہو تو اسپر زخم لگا کر نرم کریں۔ اور باہر تنگی اتار ڈالیں اور جو رطوبت ہو اسکو بخور
 روغن خشک کر دیں۔ اس کے بعد کہ زخم کچھ گہرا نظر آئے تو اس پر مسند درجہ بنویل ذرور
 استعمال کریں +

نسخہ ذرور :- ایلو اما۔ مرکبی۔ ہلدی۔ مردار سنگ۔ اقلیمیا سے نفردہ۔ سفیدہ
 کا شغری۔ سیندور ہموں لیسکر باریک پیس۔ اور قد سے قدرے قدرے دھوئیں۔
 اگر کھرند کے اتارنے کے بعد زخم گہرا نہ پایا جائے۔ بلکہ جلد ہموار ہو تو بھٹکری
 اور نمک باریک پیسکر چھڑکیں۔ تاکہ دوبارہ کھرند بند نہ ہو جائے۔ اس کے بعد

جب کھر ٹنڈ بنا جو جائے۔ تو اس پر بدستودہ بن لگائیں تاکہ کھر نہ نرم ہو کر اتر جائیں
لیکن اگر اس مرتبہ بھی کھر ٹنڈ کے نیچے رطوبت پائی جائے تو پھر وہی طابع کریں۔
یعنی کھر ٹنڈ کو اتار کر ٹھنڈی اور نمک باریک پید کر چھڑکیں +

• • • • •

شیخ نے چچک کے دالوں کو خشک کر کے کے متعلق فرمایا ہے کہ جب چچک
تمام نکل آئے اور سات روز گزر جائیں اور وہ پختہ ہو جائیں۔ تو اس وقت
بہتر یہ ہے کہ دالوں کو سونے کی سوئی سے سگات دیں۔ اور جو رطوبت نکلے
اس کو صاف روئی سے اٹھائیں۔ اس کے بعد زخم کو خشک کر کے کیلے نمک
پانی میں ملکر کے لگائیں۔ لیکن بڑے دالوں کے زخم پر چن کو عنقریب ہی ترسٹ
دیا گیا ہو۔ ہرگز نہ لگائیں (کیونکہ درد زیادہ ہو گا) بلکہ اس کے علاوہ دوسرے
دالوں پر لگائیں۔ دالوں کو خشک دیکر چھڑ دیں تاکہ اس سے پیپ نہ بند
ہو جائے اس کے بعد نمک لعل لگائیں۔ اور جب تک چیرے ہوئے والے
میں رطوبت باقی رہے۔ اور نہ مکمل طور پر نفع (پختہ ہونا) ہونے سے قبل نمک
نہ لگائیں لیکن نفع کے بعد نمک لگے ماضی وہی ہے نمک کو پانی میں گھولیں۔
اور قدرے زعفران ملکر کے استعمال میں لائیں۔ اگر پانی کی بجائے گلاب ہو
تو بہتر ہے۔ اور اگر برگ جہاؤ مسورگل سرنج کو پانی میں جو شہین اس کے
بعد اس میں نمک ملکر کے استعمال میں لائیں۔ تو بہت مفید ہوتا ہے وغیرہ
اگر اس میں کافور اور صندل بھی داخل کر دیا جائے۔ مذکورہ بالا تہہ پیر سی چچک
کے دالوں کے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے اور کھر ٹنڈ بند ہر جگہ ہی گر جائے
ہیں +

• • • • •

طبری کا ارشاد ہے کہ چھپک کے واسطے مکمل طور پر نکل آئیں۔ اور ٹکلتا بالکل بند ہو جائے تو اس کے دوروز بعد تک سر لین کے دماغ کو خوشبودار اشیاء سے منگھا کر تقویت دیں۔ اس کے بعد جھاؤ۔ مائیں اور عود (اگر) کے جوشاندہ میں کرتہ رنگ کر کے مرین کو پہنائیں۔ اور نیز انہیں اسٹیمار کی دھونی دیں۔ جب واسطے خشک ہونا شروع ہوں تو ان کی غارت و غیرہ کو دور کر کے لئے گلاب میں کانور حل کر کے ہر ایک واسطے پر چسکائیں جو دانہ سخت ہو اور اس میں ہونوڑیپ نہ پڑی ہو نہیں چسکنا چاہئے عوام الناس خصوصاً بوڑھی عورتیں اس وقت تک کا پانی چھڑکا کرتی ہیں۔ لیکن تک چھڑکنا بعض اوقات مہلک ہے۔ خصوصاً بچوں کو تو اکثر ہلاک کر دیتا ہے (کیونکہ سوزش دورو بہت کرتا ہے اور بچے اس کے تحمل نہیں ہو سکتے) لہذا طبیب کو اس سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ صرن گلاب میں کانور حل کر کے اتھال کر کوبہ دالوں کو خشک کرنے کے لئے بہترین ہے۔



بعض چھپک کے دالوں کو خشک کرنے کے لئے یہ تدبیر مفید جلتے ہیں کہ جب کیا بار بار یا اس سے زیادہ روز گور جائیں۔ واسطے خشک ہونے لگیں اور اداں میں سے کسی قدر مٹی باقی ہو تو یہ ضماد کریں۔

ضماد:- ہلدی، مازہ، چھہ ماشہ، دوب گھاس، برگ نیم، مازہ ہر ایک پانچ تولہ۔

بادل تین تولہ، تمام کو پانی میں باریک پیسیں۔ پیر مرغ سے باہستگی تمام بدن پر مناد کریں۔ جلد خشک کرنے اور کھڑنڈا تارنے کے لئے مفید ہے۔

اگر واسطے بالکل خشک ہوں۔ تو مذکورہ بالا دویہ میں سے ہر ایک دوا چھٹھا یا پانچواں حصہ لیکر باریک پیسیں اور تلوں کے تیل میں ملا کر لگائیں۔



چچک کے نشانات دو در کرنا، چچک کے دانتوں کے اچھا ہو جانے پر بدن پر
ان کے داغ رہ جاتے ہیں جن سے بدن کی زیبائش اور خوبصورتی نائل ہو
جاتی ہے۔ خصوصاً چہرہ بہت بد نما معلوم ہو کر ماس ہے۔ لہذا ان کے ازالہ کی جلد
کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ ایک سال کے درمیان ان کا ازالہ ممکن ہے۔ اس کے
بعد ان کو دور کرنے کی تدبیر کرنا بے فائدہ ہے۔ ان کو دور کرنے کی چند ادویہ
درج ذیل ہیں :

ضماد - بانس کی جڑوں سے تولہ - مغز بادام تلخ - چاول ہر ایک آٹھ تولہ پینے
کا آٹا - مغز بنولہ - تخم غربہ ہر ایک سات تولہ - منکر کا آٹا - کبوتر کی بیٹ ہر ایک
پانچ تولہ - گولہ مرور سنگ ہر ایک چار تولہ - ایرسا - قسط - بارہ شنگے کا سنگ - ہر ایک
تین تولہ - پوست جینہ - نظروں - تر راوند طویل - برادو باقی دانت ہر ایک کے تولہ
سب کو کوٹ چھانکر باریک کھرل کر س - روزانہ بعد ایک تولہ لیکر پانی میں لائیں
اور چہرہ کو گرم پانی سے دھو کر نکالیں۔ اسی طرح روزانہ رات کے وقت طلا
کریں۔ اور صبح کے وقت دھو لیں۔ اگر صبح و شام لگائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ کم از کم
چالیس روز استعمال کریں۔ اسی طرح میں مقام کے داغ دور کرنا چاہیں استعمال
کریں :

ویگر - اگر دوس - مغز بادام تلخ - قسط شیروں - تخم مولی - تخم جیر سب کو
باریک پیسکر اندھے کی سفیدی میں ملا کر طلا کریں۔ صبح و شام
ویگر - مرور سنگ سفید کیا ہوا - بانس کی خشک جڑ - استخوان بوسیدہ (پرانی
ٹبری) - سینڈ جھاگ - قسط - انزروت - مغز بادام تلخ - تر راوند طویل - تخم مولی -
تخم جیر - مغز تخم باقلا - چاول - مغز تخم ترس - نیکرہ نیا (سفال) آب نارنگ
نشاستہ - چنے کا آٹا - مغز گولہ بیا - بکری کی میٹنی - مغز تخم بکری - بکری ہوزن

اور ہر ایک کوٹ چھانکر رکھیں۔ بروقت ضرورت ایک توڑ۔
 المی میں لاکر ظاہر کریں، صبح کے وقت دہریہ لائیں۔ کم از کم چالیس روز استعمال کریں
 انگریز۔ مردار سنگ سفید کیا ہوا ہے گا؟ بائس کی جڑ۔ پرائی ڈی۔ قسط۔
 منفرج بنائیں۔ چاول۔ تخم خربزہ جملہ ادویہ ہوزن لیکر کوٹ چھانکر ہر ایک کریں۔
 بروقت ضرورت ایک کولیسکریٹتی اور اسی کے لعاب میں ملا کر ظاہر کریں
 مردار سنگ کو سفید کر کے استعمال کرنا چاہئے۔ کیونکہ بغیر سفید کیا ہوا
 مردار سنگ سیاہی لاتا ہے۔ اور اس کے سفید کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ
 مردار سنگ از رنگ ہوزن اسپیکر ایک برتن میں رکھیں۔ اور اس میں
 پانی ڈال کر دوپہ میں رکھ دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے۔ پانی کو پھینک کر
 دوسرا پانی ڈالیں۔ وغیرہ اسی طرح پانی تبدیل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ وہ سفید ہو جائے۔
 دیگر اسانہ ہلدی۔ بیخ سرکنڈہ۔ کوڑی جلائی ہوئی تینوں چیزیں ہوزن لیکر
 بغیر کے دودھ میں پیسکر رات کی وقت ظاہر کریں۔ صبح کے وقت سبوس گندم
 کے فیسانہ سے دہریہ کریں۔

حفظ اعضاء

چونکہ من چھپک میں اکثر اعضاء بدن (آنکھ۔ کان۔ ناک۔ حلق۔ حنجرہ۔
 پھیپے قلب۔ اور اسعاء اور مغال مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بعض وقت
 آنکھ بالکل ضائع ہو جاتی ہے۔ اور بعض وقت اس میں پھول پڑ جاتا ہے۔
 کان کی قوت سماعت زائل ہو کر مرلیض بہرہ بن جاتا ہے۔ ناک میں چھپک کے
 نکلنے سے گاہے ناک بند ہو جاتی ہے۔ اور گاہے قوت شامہ زایل ہو جاتی ہے
 اور جب حلق میں چھپک نکل آتی ہے۔ تو کھانا اپنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور بعض

بیان کیا جائے گا کہ پاؤں میں چھندنی لگانا بھی آنکھ کو چھپک سے محفوظ رکھتا ہے۔
جب آنکھ میں چھپک نکل آئے۔ تو عرق گلاب میں کاغذ طکر کے قطور کریں۔
یا سرہ اصفہانی چھ ماشہ کاغذ ایک ماشہ کو عرق گلاب میں حل کر کے بار بار ٹپکائیں۔
جب آنکھ میں پھول پڑ جائے۔ تو منہ جو ذیل ادویہ میں سے کوئی دو استعمال

کریں ۴

۱۔ لہجی کی ایک گرہ لیکر لیموں میں سوراج کر کے ڈال دیں۔ جب لیموں خشک ہو
جائے۔ تو دوسرے لیموں میں داخل کریں۔ غرضیکہ اسی طرح تیسرے لیموں میں پڑو
کر کے بروقت ضرورت پانی یا عرق گلاب میں گھسکر آنکھ میں لگائیں ۵
۲۔ پوست آلو کو گھسکر آنکھ میں لگانا بھی چھپک کا چولہ دور کرنے کے لئے
مفید ہے ۶

۳۔ تھنی کا ناخن سات روز تک سرس کے پتوں کے پانی میں بھگوئیں۔ موسم گرما میں
روزانہ نیا پانی ڈالنا کریں۔ سات روز کے بعد کنوے کے پانی سے دھو کر رکھیں۔ بروقت
ضرورت تازہ پانی میں پتہ کی سل پر گھسیں۔ اور سلائی سے آٹھ میں لگائیں۔
دن میں روز میں مرتبہ استعمال کریں۔ چھپک کے پھول کے لئے نہایت مفید اور
فصوص دوا بیان کی جاتی ہے ۷

۴۔ ہڑتال زر د ایک تولہ کو آنکھ کے دودھ چار تولہ میں کھل کریں۔ اور تانہ کے
منصوری پیسے کو چھوڑے سے چوڑا کر کے اس پر لپٹ کر دیں۔ اس کے بعد اس
پیسے کو پاؤ بھر برگ آنکھ کے نفع سے میں رکھ کر غلول بنائیں۔ اور اس پر ایک سیر
بڑا نا پلٹا پیٹ گچٹ کی آچھ دیں اسی طرح دوسرے اور آچھ دیں۔ پیسے بزرگ نیلگوں
کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو کھل کر کے شیشی میں رکھیں۔ روزانہ سونے سے پہلے تر
در سلائی آنکھ میں ڈالنا کریں ۸

کان کی حفاظت

کانوں کو چمک سے بچانے کی نزع سے مندرجہ ذیل دو اقطار کریں +
بادیان سبز کو کٹ کر اس کا پانی پنجوڑیں اور قدر سے زعفران اور عسری اس میں
حل کر کے پی لیں +

صندل اور شیا ف امیشا یا صرٹ امیشا کو انگو رغام کے پانی میں گہرے قطر
کرنا مفید ہے + روغن گل میں قدر سے کھجور کے ٹپکا نا اسی میں جی آلودہ کو
رکھنا نافع ہے + بیکر کی چھال - بازو - پوست - انار ہر ایک تین ماشہ کو پانی میں
جو شدیک پر پکا بھی کانوں کو چمک سے محفوظ رکھتا ہے - اگر بخلی ادویہ چھ ماشہ
لیکر پاؤ بھر پانی میں گرم آگ پر پچائیں یہاں تک کہ دس تولہ پانی رہ جائے + اس
وقت چھانیں - اور دو تولہ روغن گل ملا کر دوبارہ نرم آئیں پر پچائیں جب پانی
جل کر صرف روغن رہ جائے اس کو صاف کر لیں اور کانوں میں ماشہ حل کر کے قطر کریں
تو مٹیں ہے +

اگر کان میں دانے ٹپکل آئیں تو اس وقت بھی مذکورہ بالا روغن ٹپکے نافع
ہے علاوہ ان روغن گل اور عورت کا دودھ ملا کر قطر کرنا مفید ہے +

ناک کی حفاظت

صندل صرخ و سفید کو دھننے سبز کے پانی میں پیسکر ناک کے ارد گرد صفا
کریں - نیز ناک میں بار بار قطر کریں - روغن بھن میں کھجور کے ٹپکا نا بھی مفید
ہے +
اگر ناک میں چمک کا دانہ ٹپکل آئے تو عورت کا دودھ ٹپکائیں - یا اس میں

روغن گل ملا کر تھوڑا کریم - منتر تخم کدو - منتر تخم تربوز کو عورت یا بکری کے دودھ
 میں پیس کر چمکانا بھی مفید ہے ۛ

اگر کسی عورت یا بکری کو زیادہ کمر ورم ہونے کا اندیشہ
 ہو تو اس کو بند کرنے والی ادویہ استعمال کریں۔ مثلاً پشکری کو پانی میں حل
 کر کے اس کی پھپکاری کریں۔ اور بعدہ روغن گل میں کافور حل کر کے بار بار قسطور
 کریں۔ اور ناک کے چاروں طرف بوندل سفید اور مٹائی مٹی پانی میں پیس کر
 بٹاؤ کریں ۛ

اگر ناک سے پیپ بہنے لگے تو برگ نیم کے جو شانہ کی پھپکاری سوناک
 کو صاف کریں۔ اس کے بعد روغن گل دو تولہ میں دم الٹا کریں۔ تین ماشہ
 منبرحت تین ماشہ۔ مردار سنگ تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ ملائیں اور
 اس میں بتی آلودہ کر کے ناک میں رکھیں ۛ

منہ اور حلق کی حفاظت

منہ اور حلق کو چھپک سے محفوظ رکھنے کے لئے عناب کو بار بار منہ میں چباؤ
 اور اس کا رس چوستے رہیں۔ ناسپال۔ پوست کیکڑ۔ گلشنار۔ بادامی سبز
 ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں جو شند بیکر دن رات میں کئی بار غرغریے کرائیں۔
 صرغ مسودہ کے جو شانہ سے غرغریے کرنا بھی مفید ہے۔ غلامی بھی مسودہ ہی
 پکا کر کھلائی جائے ۛ

اگر حلق صوج جائے۔ اور خناق تک لزبت پہنچ جائے تو منتر المتاس
 دو تولہ کو شیر گاؤ پانچ میر میں جو شند بیکر صاف کرنے کے بعد بار بار غرغریے کرائیں
 نہایت مفید اور سزلع الافر ہے ۛ

خنجرہ اور پھیپھڑے کی حفاظت

خنجرہ اور پھیپھڑے کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کی جائیں۔
 عناب یا سورکا جو شانہ پانی کی بجائے بار بار پلایا جائے اور یہی سب سے بہتر ہے۔
 جربانی کا قول ہو کہ سبقت داتے ٹکٹنا شروع ہوں۔ اور سینہ اور آواز میں درستی
 محسوس ہو۔ اور بخار شدید۔ اور اذیقہ بھی نہ ہو تو کہن میں شکر ملا کر غلوڑا غلوڑا
 چٹائیں۔ اور مار بخار شدید ہو تو لعاب اسپنول سات مائتہ۔ لعاب بہدانہ تین
 مائتہ عرق گادربان مارہ تولہ میں نکال کر مسری دو تولہ سے شیریں کر کے روغن اوم
 پانچ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

یا یہ لعوق استعمال کریں۔

لعوق :- مغز تخم کدوے شیریں ایک تولہ۔ مغز بادام شیوی نقشہ کثیر اور ایک
 چم ماشہ مسری ڈیڑھ تولہ سب کو باریک میس کر لعاب بہدانہ یا لعاب اسپنول میں ملا کر
 بار بار چٹائیں۔

اگر کہانی پیدا ہو جائے تو لعوق سپٹاں۔ اور قین کی حالت میں لعوق
 سپٹاں بخار شیریں استعمال کریں۔ اور دوسری مناسب ادویہ سے کہانی کا
 ازالہ کریں۔

قلب کی حفاظت

قلب کی حفاظت کے لئے اندرونی طور پر وہ جو شانہ پلائیں جن میں
 انجیر اور مسور خال ہوں۔ (جو کھجے جاپکے ہیں) اس کے علاوہ عرق ٹکلاب میں
 کیڑے کی گدی نہ گویا کر بار بار مقام قلب پر رکھیں۔ اگر اس سے تسکین نہ ہو۔ تو

صندل کو گیسکا اضافہ کریں۔ اور خس کو گلاب میں تر کر کے بار بار مرلین کو دیکھ کر
 باکوی دو سر مقوی و مفرح لکھنے سو گھمائیں۔ اور قلب کو تقویت دینے کی غرض
 سے ینفہ پلائیں +

نسخہ :- مروریدنا سفتہ - فادر ہر معدنی ہر ایک چارہ تی کو عرق کیوڑہ میں
 گیسکا پٹائیں اور پر سے یہ غیسانہ پلائیں صندل سفید - برگ گاوڑ بان ہر ایک
 پانچ ماشہ کو عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ ہر ایک چھ تولہ میں ہگور کھیں۔
 اس کے بعد چھانکر شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر پلائیں +

آنتوں کی حفاظت

آنتوں کی حفاظت کیلئے گو مد کی کرگل ارمنی اور اسپنچول کے مانند
 نابین اور مغری دوا استعمال کریں۔ اور جب آخر مرض میں دست آئے لگیں
 تو شربت حب الاس اور قرض طباشیر جیسی ادویہ سے ان کو بند کریں۔ غذاؤں
 میں نابین غذا مثلاً مسور۔ بھٹنے ہوئے جو کا آتش دیں۔ بیلگری اور مصری ہوز
 کا سفوف بنا کر پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔ یا موچرس کو کوٹ
 چھانکر بقدر تین ماشہ دہی کے پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں +

پیش ہوجانے کی صورت میں سفوف الطین بقدر سات ماشہ کھلائیں۔
 اور اوپر سے لعاب بہدانہ تین ماشہ لعابہ لیشہ خطی پانچ ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ۔
 شیرہ تخم خشخاش ہر ایک پانچ ماشہ عرق بادیان عرق گاوڑ بان ہر ایک چھ
 تولہ میں نکال کر شربت کیوڑہ دو تولہ ملا کر اسپنچول سات ماشہ چمڑک کر پلائیں
 اگر خون بھی آتا ہو تو زنج آبجبار پانچ ماشہ اضافہ کریں +

کھربادم الاخویں۔ گل ارمنی۔ زہر مہر خطائی ہومون کا سفوف بنا کر بقدر

پانچ۔ ماشہ زکریہ بالہ شغے کے ہمراہ پہلا مٹی مفید ہے +

جوڑوں کی حفاظت

جوڑوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل ضیاد کریں +

ضیادہ۔ نیند، ریشیاں، امیشا، گل، ریشی، گل، ریشی، ہر ایک چھ ماشہ۔
کافور تین ماشہ سب کو گلاب میں پیس کر قدرے سرکہ اتنا فکریہ کے جوڑوں پر ضیاد کریں +

اگر مادہ چھک کی وجہ سے جوڑ پر کوئی بڑا پھوڑا ہو جائے۔ تو اس کو جلد شحات دیکر مادہ کو خارج کر دیں۔ اور زخم کا علاج مراہم سے کریں۔ جو گلد شحات منجات میں لکھے گئے ہیں +

مرن چھک کی قلیں ہیزاس سے پچھلے ہوئے کے بعد جو دوسرے عوارض

پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کو علاج مناسب طریق ملانے سے کوہن جوہر ایک

کے لئے مخصوص ہیں۔ گاہے چھک کے نائل ہوئے کے بعد چند روز تک

حرارت رہتی ہے۔ اس وقت بہت گرم دوا استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

گرم غذا کے کھانے سے بچا پر ہیزا جب ہے۔ اور گاہے چھک کے نائل

ہوئے کے بعد کھانسی بخار باقی رہ جاتا ہے۔ اس کو دودھ کر کے لئے عرق

کو اور عرق شاہترہ ہر ایک چھ تولہ میں شربت نیلو فرود تولہ کر خاکشی

پانچ ماشہ چھک کر پائیں۔ اور اگر حرارت زیادہ ہو جائے۔ تو قمر بلشیر

تین پانچ ماشہ کو ہر ایک پیس کر شربت نیلو فرود ایک تولہ میں ملا کر پٹائیں۔

اور پرستہ عرق نیلو فرود کاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں شربت مندل

شربت نیلو فرود ہر ایک دو تولہ ملا کر خاکشی پانچ ماشہ چھک کر پائیں۔ اگر

دست آتے ہوں۔ تو قرص طبخیر نہیں کے بجائے قرص طبخیر قابل ہے
 خشکاش لاکر چٹائیں اور ادھر سے حقیقت پائیں۔

ڈاکٹری علاج

مندرجہ ذیل نسخہ چھپک کے بخار میں فائدہ بخشتا ہے۔
 نسخہ۔ لوشادریہ نیم آگس پانچ قہوہ شکار یہ آگس ثانی پندرہ قہوہ۔ محلول
 لوشادریہ فعل آگس دو درم۔ بشریت نابخ ایک درم آب مقطر ایک اونیہ سو
 ڈیڑھ اونیہ تک سب کو باہم ملائیں یہ ایک خوراک ہے۔ اس کو تیار کر کے اس میں
 شالیہول (تیزاب لیمونی) پندرہ قہوہ توڑے سے پانی میں حل کر کے اس میں
 دن۔ دو دن کے ملائے سے جوش پیدا ہوگا۔ اسی وقت نور پلا دیں۔ یہی ایک
 ایک خوراک دوا چار چار گھنٹے بعد دیں۔ چھوٹے بچوں کو اسکی نصف مقدار استعمال
 کریں۔

چھپک کے بخار کو اتارنے کے لئے مندرجہ ذیل اور خلیں چادی جیسی پسینہ
 لائے والی ادویہ استعمال کرنا ممنوع ہے۔ اس قسم کی ادویہ کے استعمال سے
 مرلین بہت زیادہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور بعض وقت نقصان عظیم ہو سکتا ہے۔
 اگر بخار شدید ہو۔ تو اس کی شدت کو دور کرنے کے لئے نیم گرم پانی میں اسٹین کو جگا کر

۱۰۰ اونس۔ اونیہ۔ ۲۰ تولہ۔ ۱۰۰

۱۰۰ سرکہ لیسٹہ

۱۰۰ اینٹی پائیرین

۱۰۰ نمک سے مین

۱۰ ۱۰ ۱۰

۱۰۰ ہر نیائی کاربوئیٹس

۱۰۰ گشہ قہوہ نصف رقی

۱۰۰ ہر نیائی بانی کاربوئیٹس

۱۰۰ لائیکو لایر نیائی جیسی ٹیس

۱۰۰ سیروبس آرن شیبائی

جب چھپک نکل آئے۔ تو اس وقت کوئی تیز سہل دوا نہ دیں اس وقت

ہم تزویر چھپک کے دانوں کی اصلاح کی طرف کرتی چاہئے۔

چنانچہ اس غرض کے لئے حاشیہ قطراتی ایک درم کو آدھ سیرین پاؤنیم گرم پانی میں ملا کر یا شخاریہ مستغنیس آگین اعلیٰ پانچ رتی کو ایک بوتل پانی میں ملا کر اس میں اسنخ بہگو کر جسم کو باد بار پونچھیں +

دانوں کی خارش اور سوزش کو دور کرنے کے لئے روغن زیتون اور چونہ کا پانی ہمزون ملا کر لگائیں۔ یا حاشیہ قطراتی ایک درم کو گرم روغن زیتون دوا تپہ میں ملا کر لگائیں۔ ورنہ مسند بعد فیل مرہم بنا کر استعمال کریں +

مرہم ۱۔ کا فور و حصہ جو تھرو پو دینہ تین حصہ۔ فارلین بیس حصہ۔ مرہم ملا کر لگائیں +

مذکورہ ادویہ کے علاوہ دانوں کی خارش اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے مرہم گندکاس کا لگانا بھی مفید ہے۔ جبکہ واسے اچھی طرح نہ نکلیں۔ یا ٹھکڑیٹھکڑی جائیں۔ اور اس وجہ سے وہ سوارض رویہ پیدا ہو جائیں۔ جو گزشتہ صفحہ میں لکھے جا چکے ہیں۔ تو اس صورت میں گرم پانی میں آب زن کریں اور گرم پانی یا جائے پلانا مفید ہے +

درد و گلو کو دور کرنے کے لئے صبیخہ مرچا درم شہد خالص چھ درم اور عسوق کلاب آٹھ ادقیہ میں ملا کر غرغری کرنا مفید ہے۔ اس کے علاوہ مسند بعد فیل غرغری بھی مفید ہے :-

لشخہ عنترہ :- خلوتین بورتق چار درم۔ شخاریہ اخضر آگین دو درم عرق کلاب

۵۵ شکر آت مرہ +
۵۵ بوریخس کلیمس +
۵۵ یونایسم کلورینٹ +

۵۵ کاربانک الیڈ +
۵۵ ڈایسم بریسک نیٹ +
۵۵ میں تھول + ۵۵ ویزلے لین +

آٹھ اوقیہ باہم ملا کر غری کرائیں ۶

اگر مرلین بچہ ہو اور غری ذکر سکے۔ تو دوائے مذکور میں صاف کپڑا یا
روئی بھگو کر اس سے منہ کو صاف کریں ۷

آنکھوں کے درم اور سرخی کو زائل کرنے کے لئے حامض بورق ایک درم کو
عرق کلاب پاراوقیہ میں حل کر کے صبح و شام چند قطرے آنکھ میں پڑھیں
اور اسی محلول میں صاف کپڑا بھگو کر آنکھ پر رکھیں۔ اگر قرنیہ زخمی ہوئے ہوں گے۔
تو مقام زخم پر استیاط سے لقرۃ صبر آئیں کی بتی کا سرا لگائیں۔ اور غسل
لناسین (جو ایک اوقیہ پانی میں دو ڈلی لتائیں حل کر کے بنایا گیا ہو) آنکھ میں
پڑھائیں ۸

اگر کھانسی تسلیمت رہے ہو۔ تو بلغم کو خارج کرنے والی ادویہ استعمال کرائیں۔
اس کو روکنے والی دوائے کھلائیں، دھن پتے اور ذرات الریہ بھی لاحق ہوں۔
توان کا مناسب علاج کریں ۹

اگر مرلین بہت زیادہ کمزور ہو جائے۔ تو مقوی و محرک دوا دیں۔ مثلاً
برہمدی اور تدرج نو شاور یہ معطر پلائیں ضعف قلب کو دور کرنے کے لئے
بسنج و شجالی پلائیں۔ اور جب ضعف انتہا کو پہنچ جائے تو میشر اور اڈا تین
بدریہ محقنہ تحت الجلد خون میں پیو پجائیں ۱۰

جب دوائے خستک ہوئے ہوں۔ تو ان پر حامض قطرائی دو درم۔ روغن
زیتون یا حلوین دواوقیہ میں ملا کر لگائیں۔ یا کافور والا مرہم لگائیں۔ جو

۱۱ اسپرٹ ایونیو یا روئیہ فکس +
۱۲ فیکر ڈی کی ٹی لس + ۱۳ ایختر +
۱۴ اسٹرکیس +

۱۵ لک بورک ایٹ +
۱۶ ٹائیٹریٹ آت سلور +
۱۷ ایٹرو میں لوسس +

گشتہ صفحے میں دالوں کی خارش اور سوزش کو دور کرنے کے لئے لکھا گیا ہے +
اس وقت مرلیقن کو اندرونی طور پر شربت فولاد مندرجہ ذیل استعمال

کرائیں +

لشعہ شربت فولاد :- لوہے کے تار پختہ قلم حاضوری کشیف مساویہ
اذانائیں پانچ قلم - کنگہ کنگہ کبریت آگیاں ایک سو بیس قلم - شربت سادہ چودہ
ادویہ - آب مقطر حسب ضرورت +

حاضوری کشیف میں مساوی لجم آب مقطر ملا کر اس میں لوہے کے
تار ڈالیں - اور ہلکی آسج پر رکھیں - تاکہ تار حل ہو جائیں - اس کے بعد اذانائیں
اور کنگہ کنگہ ملا کر شربت ملائیں - اس کے بعد اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تمام
مرکب کا وزن بیس ادویہ ہو جائے - یہ شربت ایک ایک درم کی مقدار میں
پانی میں ملا کر دن میں دو مرتبہ کھانا کھانے کے بعد دیں +

جب دالے خشک ہو جائیں - اور ان کے پھلکے اتر جائیں - تو مرلیقن کو
ایک ایک روز کا وقفہ دیکر صابون قطرائی سے تین مرتبہ غسل دیں - اس کے
بعد اس کو صاف کپڑے پہنا کر باہر جانے اور دوسری اشخاص کو ٹوکنی اجازت دیں +
سزا - پنجر کی شدت اور نگلے کے درد کی حالت میں آتش جو کوبورن و سرور کے اور آہیں
قدر و تلون ملا کر پلائیں - یا صرف آتش جو دیں - لیکن جب مرلیقن ضعیف ہو جائے - تو اس
دلت آتش جو یا دال ہونگ کے پانی میں شور یا ملا کر پلائیں صرف شور یا یا نجی یا دودھ
جی دیکھتے ہیں - مزج برائڈی یا دودھ میں انڈے پھینٹ کر گرم کر کے پلانے کی
جی اجازت ہے + (تمت)

۵۳ کاربالک سوپ +
۵۴ گلیسرین + ۵۵ کچھر +

۵۶ فاسفورک ایسڈ +
۵۷ سلینٹ آف کوئین +

اصطلاحات مع مترادفات انگریزی

آلات برل	ۛ (دور نیرتی آرگنٹرا)
اختناق	ۛ سٹو کے تن ۛ بھگیا۔
التهاب جوہر	ۛ اوٹائی ٹس میڈیا۔
امعاء	ۛ ان ٹسٹائنٹین۔
بول الدم	ۛ (یوریا)۔
جدری دومی	ۛ ہیپو ریکٹیکل سال پکس۔
جدری خفیف	ۛ سپل سال پکس۔
جدری متسل	ۛ کان فلوئنٹ ہال پکس۔
جدری متفرق	ۛ ڈس کریٹیکل سال پکس۔
جدری جہلک	ۛ گنٹیکل سال پکس۔
جباب عاجز	ۛ ڈا یا فرام۔
حمی عفنف	ۛ سپٹیک نیور۔
حمی معویہ	ۛ ٹائی فائیڈ فیور۔
حمی قرمزہ	ۛ اسکارلٹ فیور۔
حمیقار	ۛ چکن پاکس۔
خنزو	ۛ (ایڈنگس) نخرہ۔
خسرہ	ۛ میزلس۔
خسبۃ الارحم	ۛ اوویریٹ۔
خفقان	ۛ سیلپی ٹشن۔
حساق	ۛ فیرنجائی ٹس۔
دہیلہ	ۛ البس۔
ذات الخبب	ۛ پلیڈریسی۔
ذات الریہ	ۛ ٹیونیل۔
ریہ	ۛ (ٹنگ) خش پھیچر۔
غشار غشائی	ۛ میوکس مبرین۔
ظفوقی	ۛ فلیگ موق سلیدو لیٹا۔
قرنیہ	ۛ کارنیا۔
قروح	ۛ ڈا اسرز۔
قصبۃ الریہ	ۛ ٹریکیا۔
ہوا کی ذلی	ۛ
اووڈ سیفنیہ	ۛ البومن۔
مناسصل	ۛ جواسٹنٹ۔
جولہ پٹیوں کے	ۛ
منجمہ	ۛ کونٹیکٹائیوا۔
موتی جہرا	ۛ (حمی معویہ) ٹائی ٹائڈ۔
فیورہ	ۛ
تمام شد	ۛ
یدیب رنارادادی۔ زیہ نی جہریر۔	ۛ

دفتر المسیح کی مطبوعات

طبیبہ کا لچ و سلی کے لفظی کی حد کتابیں

(از بدعت الحکیم محمد کبیر الدین صاحب مؤلف و پروفیسر طبیبہ کا لچ و سلی)

ترجمہ مترجم موجز القائلین طبیب سویم مع طبیبی لفظی لفظی و مختلف مسائل و مسائل ضروری یعنی کلمات کے اہم مضامین بسورت سوال و جواب (افادہ کیرکلیات کی ابتدائی

۱) افادہ کبیر

در کتاب کا لچ کی جماعت سال اول کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و

معالجات طبیبی و نالی کی معتبر کتاب کا لچ کی جماعت سال سویم و

۲) ترجمہ شرح اسباب

چہام کا لفظی چار محصول میں فی حصہ چار مکمل شدہ جلد جلد ۱

۳) الشرح کبیر

از بدعت کبیر الدین صاحب طبیبہ کا لچ کی جماعت سال اول و دوم کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و بہترین مجموعہ دو جلد و نین اول و دوم و تیسری و چہام کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و

کلمات قدیم و جدید کا مقابل علم افعال الاعضاء (فوز الوبی) کی بہترین

۴) منافع الاحضاد

ادویہ مفردہ و مرکبہ کے افعال و خواص علم الادویہ و نالی کا معتبر و نالی کی بہترین مجموعہ دو جلد و نین اول و دوم کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و

۵) علم الادویہ

(جدید فن جراحی یعنی سرجری کی معرکہ الآراء و تعلیم مسائل الیاف)

۶) علم الجراحات

کا لچ کا جراحی لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و بہترین مجموعہ دو جلد و نین اول و دوم کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و

(دیگر کتب)

۷) الفاظ و اصطلاحات طبیبہ یونانی و عربی اصطلاحات کا بہترین معتبر لغت بہت سے لغات طبیبہ کا مجموعہ و نالی کی بہترین مجموعہ دو جلد و نین اول و دوم کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و

در کتاب کا لچ کی جماعت سال اول کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و بہترین مجموعہ دو جلد و نین اول و دوم کا لفظی و رسمت چار جلد سے علاوہ محصول و

۸) علم الجراحات

(۸) لغات الادویہ دواؤں کے عربی، فارسی، ہندی، سنسکرت، کیمائی، انگریزی، فرانسیسی اور دیگر زبانوں کے ناموں کی توفیح۔ ادویہ کے مخفی رخصا و خاص خواص

اصطلاحات کی وضاحت و تقریر۔ ہر دوا کے علاوہ اس کی شرح، تاثر، کوئی جزا پسند، کچھ بیکس کو اس لغت سے حل کوں ہے، جلد چہ، +

(۹) دہلی کا مطب (بیاض کیر حصہ اول) دہلی کی معتبرہ منی حکماء سے دہلی کے معمولات و مجربات اور مولیٰ مطب قراہ علیہ اس کے چھپنے سے قبل مستندین

بینہ کچھ کوششیں، طبیب محل ہوتا تھا، اور جسے محال ہوتا تھا وہ اس قلمی بیاض کو بے بیضہ ماز رکھا کرتے تھے قیمت ۷۰ مہلہ چہ

(۱۰) دہلی کے مرکبات (بیاض کیر حصہ دوم) دہلی کے دواخانوں کی معتبرہ مرکبات اور ان کے

جیسے بہت سے نسخے بے بیضہ ماز رکھا کرتے تھے۔ یہ انیس جلدیں

مال کی غیر مطول قراہیں ہے (دیر) جلد چہ

(۱۱) دہلی کی دوا سازی (بیاض کیر حصہ سوم) یونانی دوا سازی کے اصول، ادویہ کے

راز و خفیوں کے لئے دوا سازی کا رہنما اور حکماء کی دوا سازی کا

کے ساتھ وقت، جلد چہ، بیاض کیر حصہ چہ، جلد چہ، جلد چہ

(۱۲) قانون نسل مجموعہ کیرا مجربات، بلوچیا آخری قراہ، بلوچیا، تباریہ، کیرا، برد، نیا

اطلی سے اعلیٰ نسوبات، اس میں موجود ہیں حجم ۱۵۰ صفحات قیمت ۷۰ مہلہ چہ

(۱۳) نقشا و احشاد میں ہر حرف و عدد و رقمی احشاد اور احشاد کی تقریباً نصف تصویریں

ہیں مثلاً دماغ، آنکھ، کان، ناک، تنہ و سید کے استغناء، کیا تا متاسل زمانہ و مردانہ قیمت ۷۰ مہلہ چہ

(۱۴) طبی فرہنگ طبی اصطلاحات کا کج مع اور مختصر لغت ہے، ۱۰۰ اصطلاحات متعلقہ عربی

ادویہ، آلات طب، کیمیات، تشریح، انشاء کی سلیس تقریریں ہیں، یہ

ان فرہنگ طلبہ کے لئے تیار کیا گیا ہے، جو بڑے لغت (یعنی لغات اصطلاحات طب) قیمت ۷۰ مہلہ چہ

خریدنے کیس قیمت ۷۰ مہلہ چہ

(۱۵) طبینیم وجہ پیر کی معرکہ الا راہی جنگ طب تہذیب بڑا کڑوں کے

زبردست اعتراضات، کچھ

دستی ہونیکہ الامامہ اولیٰ کے وغیرہ، خاموش کن علمی اور مصنفی جو، بابت قیمت ۷۰ مہلہ چہ

دینی ناچا ہوا بھی رسالہ ہر طبیب کے قابل و دیدہ ہے قیمت ۷۰ سالہ چہ

(۱۶) رسالہ اسرار المختصر

آرامینہ میں اسے قفس کوپ کی حقیقت طریقہ استعمال اور احوال میں کی تشخیص قیمت طبع جدید مع تصاویر ۵۰

(۱۷) رسالہ مقیاس الحارث

آرامینہ مقیاس الحارث (تقرایط کی حقیقت - طریقہ استعمال اور ہدف حارث کا تذکرہ قیمت جدید ۵۰)

(۱۸) رسالہ السعائے امرین اور ان طبیبی

دو حصوں میں محمول (۱) امرین کے ڈاکٹری ناموں کے مقابل یونانی نام اور اہمیت قیمت ۵۰

(۱۹) رسالہ الامور میں یونانی ناموں کے مقابل ڈاکٹری نام اور دیگر اندازوں کی تشریح ہر قیمت ۵۰

(۲۰) کتاب التعلیسی علم کشفیات

(۱) تعلیم مولوی محمد عبدالواحد صاحب ناظم (۲) کشفیات کے لئے ہذا کتاب کشف سازی کے

(۲۱) مجربات وطن (۱) تعلیم مولوی ابوالحسن صاحب ملکن (۲) اس میں مفید و مختصر کشفیات اور

(۲۲) میزان العلیب اردو

اچھے لکھے ہیں جو قلم میں جمع کئے گئے ہیں - قیمت ۳۰

(۲۳) رسالہ قارورہ (۱) از میر اسحاق (۲) بطور جدید (۳) طب جدید کے مطابق قارورہ کو

(۲۴) رسالہ قارورہ (۱) از میر اسحاق (۲) بطور جدید (۳) طب جدید کے مطابق قارورہ کو

(۲۵) رسالہ قارورہ (۱) از میر اسحاق (۲) بطور جدید (۳) طب جدید کے مطابق قارورہ کو

(۲۶) رسالہ قارورہ (۱) از میر اسحاق (۲) بطور جدید (۳) طب جدید کے مطابق قارورہ کو

(۲۷) کتاب التشیخص (۱) از میر اسحاق (۲) بطور جدید (۳) طب جدید کے مطابق قارورہ کو

مفتی کا پتہ دینی رسالہ ہر کتاب کے مقابل دینی ہر کتاب کے مقابل دینی ہر کتاب کے مقابل دینی

۱۰

قینہ رنگ۔ بسترہ وغیرہ سے اس میں بتائے گئے ہیں۔ حصہ اول میں حصہ دوم میں عطر و عطرانہ

اس میں مرض سوزاک کا مفصل۔ مدلل اور مکمل تذکرہ بڑی دلچسپی اور سلامت سے مع اسباب طاعات و عبادات

جسدہ نسخہ جات کے، و دواؤں طولی کی رز سے کیا گیا ہے قیمت ۵ روپے علاوہ معقول۔

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض مل و دق کے تعلق مفصل تذکرہ اور علاج ہے۔ قیمت ۵ روپے

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض آتشک کا مفصل تذکرہ اور علاج موجود ہے۔ قیمت ۵ روپے

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض نوبہ و اسیر کا دلچسپ تذکرہ اور علاج موجود ہے۔ قیمت ۵ روپے

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح چھپک کا تذکرہ اور علاج مرقوم ہے۔ قیمت ۵ روپے

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض بوا سیر کا تذکرہ اور علاج موجود ہے۔ قیمت ۵ روپے

اس میں مردوں کے امراض و علاج اور حمل و خفان و صحت بہت دلچسپ پیرایہ میں پوری تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ (اور فاضل ادیب

جناب حکیم سید محمد رفیع صاحب تیر اورنگ آبادی) زیر طبع ہے۔

نظر جسدہ یہ علم الادویہ نفیسی کا حصہ دوم ہے۔ جو نصاب تقسیم بستہ کی طرح کی تکمیل کے لئے لکھا گیا ہے۔

قیمت ایک روپیہ چار آنہ (منقرب چھپکا کر آئے) (۱۹۲۳ء)

تاریخ اعلان: یکم دسمبر ۱۹۲۳ء

(تمام کتابوں کو محض ۱۹۲۳ء میں مقرب)

صلنے کا پتہ: دفتر امیر قزول باغ دہلی

ترجمہ کلیات نفیسی (اورنگ آبادی) جناب حکیم سید محمد رفیع صاحب تیر اورنگ آبادی (۱۹۲۳ء)

طبی رسائل

اس میں مرض سوزاک کا مفصل تذکرہ اور کلی تذکرہ بھی ہے اور رسالت سے صحیح اسباب و علاقات و علاجیات پر چیدہ

رسالہ سوزاک

تحریرات کے دو زبان طبرن کی دوست کیا گیا ہے یہ قیمت ۸۰ علاوہ حملوں۔

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض سل ووق کے متعلق مفصل تذکرہ اور علاج ذکر ہے قیمت ۸۰

رسالہ سل ووق

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض آتشک کا مفصل تذکرہ اور علاج مروجہ و غیر مروجہ قیمت ۸۰

رسالہ آتشک

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض ذیابیطس کا دلچسپ تذکرہ اور علاج مروجہ ہے۔ قیمت ۶۰

رسالہ ذیابیطس

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح چھپک کا تذکرہ اور علاج مروجہ قیمت ۶۰

رسالہ چھپک

اس میں بھی رسالہ سوزاک کی طرح مرض بواسیر کا تذکرہ اور علاج مروجہ قیمت ۸۰

رسالہ بواسیر

اس میں مردوں کے امراض و علاج اور اصولی حقائق و صحت بہت دلچسپ پیرایہ میں پوری تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ بازارہ فصل ادب

رسالہ مردوں کے امراض

اس میں مردوں کے امراض و علاج اور اصولی حقائق و صحت بہت دلچسپ پیرایہ میں پوری تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ بازارہ فصل ادب

رسالہ امراض و علاج

اس میں مردوں کے امراض و علاج اور اصولی حقائق و صحت بہت دلچسپ پیرایہ میں پوری تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔ بازارہ فصل ادب

رسالہ امراض و علاج

دہلی کا شہر آفاق طبی رسالہ

پہلا دور :- یہ ماہوار طبی رسالہ نیریزد ادرت جناب حکیم محمد کبیر الدین حسینی
المسیح
اربدہ الحکامہ عرصہ چار سال سے جاری ہو چکا اس وقت

تمام طبی رسالوں میں آفتاب کے درجہ رکھتا ہو اس نے جس پایہ کے طبی
مناہین شائع کئے۔ انکا نمونہ آج تک کوئی پیش کر سکا۔ کاندھ سفید نفیس
طباعت و کتابت نہایت اعلیٰ ضخامت ہر ماہ ۸۰ صفحات قیمت سالانہ
مع حصول روپیہ آٹھ آٹے (۸)

طبع جدید مطبع فضل الشائع دہلی کے حکماء
علاج الامراض فارسی
نامدار کے معمولہ اور مجرب نسخہ جات پڑ

(۸) کے نشانات قیمت سات روپیہ علاوہ حصول کتاب مفت ہے
کم از کم حصول ۲ ارہاد ایک روپیہ پیشگی آنا چاہئے

حصہ اول ماحضہ دیم مارا از حکیم مولوی امین الدین حسینی
از ترجمہ کلیات فارسی
صاحب پر و فسر طبیہ کالج دہلی (حصہ دوم و ترجمہ)

صدر رمی تجربات
از طبی کو نفرس دہلی حصہ اول صدر دوم غیر سیم
حصام کا ترجمہ دوم روپیہ (۸)

سنت کا بیت :- داتا المسیح قول باغ دہلی